سوال

وضو اور غسل میں کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ

جواب

لٰلہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ویا غسل، کلی کرتے ہوئے پانی کو منہ میں گھمانا کافی ہے۔ ایسے ہی ناک میں پانی داخل کرتے ہوئے سانس کے ذریعے تھوڑا سا پانی ناک میں لے جانا کافی ہے۔

ں یہ ہے کہ کلی کرتے ہوئے سارے منہ میں پانی کو گھمایا جائے اور ناک میں پانی داخل کرتے وقت سانس کے ذریعے پانی کو ناک کی جڑ تک پہنچایا جائے۔

ابن صبرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ستنشاقِ, إلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا (سنن أبي داود، كتاب الصيام: 2366) (صحیح)

ئے) ناک میں خوب پانی چڑھاؤ، سوائے اس کے کہ روزے سے ہو۔

والله أعلم بالصواب.

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ